بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا على البر والتقوى
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیة

26

73 فرقوں والی
حدیث کا حقیقی مفہوم

www.KitaboSunnat.com

مولف
ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون
خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
☎ 7833300

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

26

73 فرقوں والی
حدیث کا حقیقی مفہوم

مؤلف
ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون
خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
7833300

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام: 73 فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم

مرتب: ڈاکٹر رانا محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ
(بانی رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

تحقیق و تخریج: خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی ایم اے)
(چیئرمین) ادارہ اشاعت اسلام

پہلا ایڈیشن: اپریل 2000ء

شائع کردہ: ادارہ اشاعت اسلام

کمپوزنگ و ڈیزائننگ: (شعبہ کمپیوٹر) ادارہ اشاعت اسلام

مطبع: شرکت پرنٹنگ پریس، 43نسبت روڈ۔ لاہور

کمپیوٹر کوڈ: (73FR:1)(6ـــ12)(5ـــ15)(4ـــ18)(3ـــ12)

قیمت: 30 روپے

ادارہ اشاعت اسلام

408-گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- 54570

☎ 7833300

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

12104

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✷ فرمان الٰہی عزوجل ✷

✷ اور نہ ہی وہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی خواہش سے کلام کرتے ہیں بلکہ ان پر وحی نازل کی جاتی ہے۔

(سورہ النجم/3، 4)

✷ ✷ ✷ ✷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✷ فرمان نبوی ﷺ ✷

✷ آگاہ ہو جاؤ کہ جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

(سنن ابن ماجہ' حدیث/12)

✷ میں تم میں ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر اس کو مضبوطی سے پکڑو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے' کتاب اللہ اور میری سنت۔

(صحیح الترغیب والترہیب حدیث/36)

✷ ✷ ✷ ✷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

✷ قول عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ✷

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف فرما تھے۔

تو کسی نے کہا کہ ہمیں صرف قرآن حکیم سے بتائیں۔

تو آپ نے فرمایا میرے قریب آؤ تو وہ قریب آ گیا۔

آپ نے فرمایا دیکھو اگر تم اور تمہارے ساتھی صرف قرآن حکیم پر ہی اکتفا کریں گے تو کیا تو قرآن حکیم میں نماز ظہر کی چار رکعات پاتا اور عصر کی چار اور مغرب کی تین رکعات دو رکعات میں پڑھنا پاتا۔

دیکھو اگر تم اور تمہارے ساتھی قرآن حکیم پر اکتفا کریں تو کیا تو بیت اللہ کے طواف اور صفا و مروہ کے سات چکر پاتا؟

پھر آپ نے فرمایا۔ اے لوگو ہم سے لے لو۔ یعنی حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو تم ضرور گمراہ ہو گے۔

(الکفایہ فی علم الروایہ/15)

✷ ✷ ✷ ✷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✷ فہرست ✷

✷ مصنف کا تعارف	12
✷ دیباچہ	15
✷ 73 فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم	18، 19
✷ حدیث "میری امت کا اختلاف رحمت ہے"	21
✷ اصول عمل حدیث	28
✷ کتب احادیث کے درجات	30
✷ اصول	31
✷ نقطہ	31
✷ دو اہم علوم حدیث کا تعارف	32
✷ علم اسماء الرجال	32
✷ علم مصطلح الحدیث	33
✷ احادیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جمع کی گئیں!	34
✷ سائنسی انکشافات احادیث کی نفی و تکذیب کرتے ہیں!	37
✷ ہر فرقے کا مجموعہ احادیث دوسرے فرقہ سے مختلف ہے!	39
✷ علم کی تعریف	41
✷ مصادر کتب	42
✷ مطبوعات ادارہ	44

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆ معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء
بمقام گلویانوالہ (ناندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً" 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ ناندلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد ہجرت کرکے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی ناندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔
سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا' میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھا' مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالآخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی' مولانا محمد اسماعیل سلفی' سید ابوالاعلیٰ مودودی' سید ابوبکر غزنوی' مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی' حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللّٰہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی' الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا ؐ من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کرکے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نا مکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سماحہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے' سے روابط کرکے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ' محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام' فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی شریف' اسلامک ریسرچ سکالر' اسلامی مقنن' صحافی' ادیب و معالج المدینہ کلینک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا' مولائی' سیدی' حضور' مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ' عمرے' مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے صیقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے' الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس(۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں' اس عرصہ میں تالیف کی گئیں' الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱ دیباچہ ✱

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین۔

اسلام کی بنیاد کتاب اللہ اور سنت نبوی پر قائم و دائم ہے جو سب وحی ہے۔ اللہ رب العالمین قرآن حکیم میں ارشاد فرماتے ہیں۔ ''اور نہ ہی وہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی خواہش سے کلام کرتے ہیں بلکہ ان پر وحی نازل کی جاتی ہے۔'' (سورہ النجم/3، 4)

اور فرمایا۔ ''جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کی۔'' (سورہ النساء/80)

کیونکہ سنت نبوی قرآن حکیم کی تشریح و توضیح کرتی ہے اور عملی نمونہ پیش کرتی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا تو حکم ہے مگر کس طرح اسے پڑھے اور کس وقت پر پڑھے اور ہر نماز کی کتنی رکعات ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح روزہ، زکوٰۃ، حج اور تمام تشریع اسلام بنیادی طور پر قرآن کریم میں بیان کر دیئے گئے ہیں مگر ان کی توضیح و تشریح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اطہر سے اور عملی طور پر پیش کی گئی۔ احادیث رسول جسے سنت رسول کہتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ، افعال مبارکہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق کریمہ اور آپ کی تقریرات پر مشتمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے جو اصل میں نمونہ اور قدوت و سیرت کے تابندہ نقوش ہیں۔

آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ "مجھے قرآن حکیم کی طرح ہی ایک وحی اور عطا کی گئی ہے۔" (سنن ابی داؤد حدیث/4604)

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کا دوسرا نام کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ان دونوں میں سے کسی کا بھی انکار کرنے سے انسان اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

* منکرین سنت جن کا دوسرا نام منکرین اسلام ہے' ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پہلے ہی آگاہ کر دیا جو ایک معجزہ نبوی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ وقت قریب ہی آنے والا ہے کہ جب کوئی اپنے پلنگ پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو گا جب میری حدیث اسے سنائی جائے گی تو وہ کہے گا ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب (قرآن حکیم) موجود ہے تو جو اس میں حلال ہے اسے حلال قرار دیں گے اور جو اس میں حرام ہے اسے حرام قرار دیں گے۔ (یعنی حدیث کا انکار کریں گے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ "آگاہ ہو جاؤ کہ جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔" (سنن ابن ماجہ' حدیث/12)

منکرین اسلام زمانہ قدیم سے رنگ بدلتے نئے نئے انداز اپنائے ہوئے اس دور میں بھی حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں شک ڈالنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ کتابچہ ان منکرین معاندین کے رد میں ہی تحریر کیا گیا ہے جنہوں نے موضوع اور جھوٹی احادیث کو اپنا کر عام لوگوں کو یہ تاثر دینا تھا کہ سب حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ اسی طرح کی ہیں۔ نیز ان کے شکوک و شبہات اور زیف کو زائل کرنے کے لئے عملی طور پر مولف مرحوم نے علمی و تحقیقی طور پر جواب تحریر کئے ہیں۔ کیونکہ رب العزت نے اس وحی کی حفاظت اپنے ذمہ لی ہے اس لئے اس کے بارے میں شک و شبہ ڈالنے والوں کو کچھ نصیب نہیں ہو گا۔

اللہ رب العالمین سے دعا کرتا ہوں کہ سب کو سیدھا راستہ دکھائے اور کتاب و سنت کی روشنیاں پھیلانے میں ہماری مدد کرے۔

اللہ رب العالمین سے التجا کرتا ہوں کہ ہمارے والد ماجد اور والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجہ عطا فرمائے۔

والحمدللہ رب العالمین

خالد مدنی

13 جنوری 1998ء

لاہور - پاکستان

✶ ✶ ✶ ✶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✷ 73 فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم ✷

✷ روزنامہ نوائے وقت مورخہ 7 جون 88ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں ایک جھوٹی حدیث کہ "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" نیز صاحب مضمون نے یہ بھی فرمایا ہے کہ "یہ بھی سنا ہے کہ قرآن مجید سے متصادم اور متضاد حدیثوں کے علاوہ بعض احادیث ایسی بھی ہیں جن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی اور سیرت و کردار پر حرف آتا ہے" اور اس ضمن میں وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ حدیثوں میں باہمی تضاد پایا جاتا ہے ایک حدیث دوسری حدیث کے خلاف ہے یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ کچھ حدیثیں ایسی بھی ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سائنسی انکشافات کے خلاف ہیں جیسے کہ ایک بکرے کی دو سینگوں پر کرہ ارض رکھا ہوا ہے اور جب کسی سینگ میں کوئی حرکت ہو تو زلزلہ آتا ہے ۔۔ وغیرہ

مورخہ 17 فروری 1987ء

(مولف)

✷ ✷ ✷ ✷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱ تہتر فرقوں والی حدیث ✱

✱ وقال نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم (تفترق امتی علی بضع و سبعین فرقه کلها فی النار الاواحده قیل من هی؟ قال ما انا علیه و اصحابی) (رواه احمد والترمذی بالالفاظ مختلفہ)۔

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی وہ سب کے سب جہنمی ہوں گے مگر ان میں سے ایک جنتی ہوگا۔ آپ سے دریافت کیا گیا وہ کونسا فرقہ ہوگا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پر میں اور میرے صحابہ گامزن ہیں۔ (یعنی جو میرے اور میرے صحابہ کے راستے پر چلے گا)

اس حدیث کو امام احمد نے مسند احمد جلد 3 صفحہ 145 میں اور امام الترمذی نے سنن الترمذی میں مختلف الفاظ اور ایک مفہوم میں روایت کیا ہے یہ حدیث حسن کے درجہ کی ہے(1)۔

---

(1)۔ اور دیکھئے' سنن ابی داؤد حدیث نمبر 4596' ترمذی حدیث نمبر 2460' 2461' سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 2991' نیز مسند احمد میں 332/2 پر بھی موجود ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث کی تشریح حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی معرکہ الاراء کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ وہ جماعت اہل سنت والجماعت ہے اور اہل سنت کا اور کوئی دوسرا نام نہیں صرف ایک کے کہ وہ اصحاب الحدیث یعنی حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چلنے والے لوگ ہیں(2)۔

تو یہ ثابت ہوا کہ ہر وہ مسلمان جو سنت یا حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی کوشش کے مطابق چلتا ہے وہ اس حدیث کا مصداق ہے اس سلسلہ میں اگر صاحب مضمون اپنی مزید تشفی چاہتے ہیں تو وہ غنیۃ الطالبین کے اس موضوع کا مطالعہ فرمائیں۔

* * * *

(2)۔ صفحہ نمبر 126، 133۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

✸ حدیث: "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" ✸

باقی رہا مسئلہ اس حدیث کا کہ "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" تو محترم یہ جھوٹی اور موضوع حدیث ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے :

1- فیض القدیر شرح جامع الصغیر علامہ عبدالروف مناوی جلد اول (حدیث/288) "اختلاف امتی رحمہ" میں رقمطراز ہیں کہ اس کو امام البیہقی نے الرسالہ الاشعریہ میں بغیر سند کے روایت کیا ہے۔

2- المقاصد الحسنہ میں محمد بن عبدالرحمٰن سخاوی نے اسے (حدیث/39) عن ابن عباس روایت کرکے اس پر ضعیف جدا" کا حکم لگایا ہے۔

3- تمییز الطیب من الخبیث کے مصنف علامہ عبدالرحمٰن الشیانی نے اس کو (حدیث/42) پر درج کیا ہے اور اس پر حکم لکھا ہے کہ اس کا کوئی اصل نہیں ہے۔

4- کشف الخفاء و مزیل الالباس کے مصنف شیخ اسماعیل بن عجلونی نے اس کو جلد اول میں (حدیث/153) پر درج کیا ہے اور فرماتے ہیں کہ یہ منقطع ہے اور اس کی کوئی اصل نہیں۔

5- سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ کے مصنف محدث زماں علامہ ناصرالدین البانی نے اسے اپنی کتاب میں جلد اول (حدیث/57) پر رقم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے اور اس کے تجزیہ و تفریق (Analysis) میں وہ رقمطراز ہیں کہ چونکہ اس حدیث کی سند منقطع ہے لہٰذا یہ صحیح نہیں بلکہ موضوع اور من گھڑت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام مقدس میں فرماتے ہیں کہ سب مسلمان متفق و متحد رہ کر "اللہ تعالیٰ کے دین کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور تفرقہ میں نہ پڑیں۔" (سورہ آل عمران/103) اور مزید فرمایا گیا "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ (سورہ الانفال/46) (3)

* حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پاک کی تشریح و تفسیر ہوتی ہے نہ کہ مخالف۔ حالانکہ یہ عام اور ٹھوس بات ہے کہ اتفاق قوت کی علامت ہے اور اختلاف کمزوری اور ذلت کی علامت ہوتی ہے۔ صاحب مضمون کو علم ہونا چاہیے کہ حدیث کی جانچ پرکھ کیلئے ایک سو سے بھی زائد علوم موجود ہیں جو خدمت حدیث کے لئے خادم ہیں جن کی بنا پر معاندین، وضاع اور منکرین حدیث بے بس ہو چکے ہیں نیز محدثین نے صحیح اور جھوٹی حدیثوں کا تجزیہ اور تفریق پیش کر کے مسلمان امت کو خبردار کر دیا ہے۔ میرے علم کے مطابق ان جھوٹی

---

(3)۔ دیکھئے حق بات/51

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احادیث کو بہت سی کتب میں جمع کر کے شائع کر دیا گیا ہے جو عربی زبان میں ہیں اور دنیا کے ہر مسلم ممالک سے دستیاب ہیں۔ غیر مطبوعہ کتابیں بھی جو جھوٹی احادیث پر ہیں دنیا کے مختلف اسلامی ممالک کی لائبریریوں میں دستیاب ہیں مثلاً" مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ میں ایسے کئی مخطوطے فوٹو اسٹیٹ کی صورت میں مل سکتے ہیں نیز اس وقت کے مسلمان سکالرز صحیح احادیث اور موضوع احادیث کو کمپیوٹرائزڈ کر رہے ہیں۔ راقم بھی "مجموعہ احادیث الموضوعہ"(4) کے نام سے کام کر رہا ہے جو بیک وقت عربی اور اردو جاننے والوں کے لئے بہت سود مند رہے گا۔ بے شمار اور ضخیم کتابوں کی ورق گردانی سے خلاصی ملے گی اور کسی حدیث کے متعلق ٹھوس معلومات بھی مل جائیں گی' انشاءاللہ۔

* باقی قارئین کو معلوم ہونا چاہیے کہ کسی صحیح یا حسن حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی اور سیرت پر حرف نہیں آتا بلکہ صحیح احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صحابہ کی عظمت و منزلت اور فضائل ہی ملتے ہیں۔

* اسی طرح انکشافات سے متعلق احادیث پر تنقید صحیح نہیں ہے کیونکہ صاحب مضمون نے جو بکرے کے سینگوں والی حدیث بیان کی

---

(4)۔ ادارہ اشاعت اسلام تقریباً" ایک عشرہ کے زائد عرصہ سے جھوٹی احادیث کمپیوٹرائزڈ کر رہا ہے جن کو بعد ازاں کتابی شکل دے کر عربی اور اردو زبان میں شائع کیا جائے گا۔ (خالد مدنی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے موضوع اور جھوٹی ہے(5)۔

قرآن کریم سے متصادم اور متضاد احادیث کے علاوہ ایک حدیث دوسری حدیث کے مخالف ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں قارئین کو معلوم ہونا چاہیے یہ سب لاعلمی کی دلیل ہے کیونکہ کوئی صحیح حدیث قرآن مجید کے خلاف نہیں ہوتی بلکہ قرآن کی تفسیر ہوتی ہے اور یہ ان لوگوں کا پروپیگنڈا ہے جو حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر ہیں لہٰذا وہ لوگ جھوٹی حدیثوں کو بغیر درجہ حدیث کے آیات قرآنی اور صحیح احادیث کے مقابل پیش کرکے تشکیک و ریب اور شک و تردد پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جیسے کہ ان مثالوں سے واضح ہے۔

* پہلی مثال :((اختلاف امتی رحمہ))

ترجمہ : "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی حدیث قرآن پاک کی اس آیت کے خلاف پیش کی جاتی ہے "اور سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی (دین) کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔"

* دوسری مثال : ((خذوا شطر دینکم عن ھذہ الحمیراء یعنی عائشہ))

ترجمہ : دین کی باتیں حمیرا یعنی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

(5)- دیکھئے۔ السلسلۃ الضعیفۃ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے سیکھو۔

یہ جھوٹی حدیث ہے جس پر امام ابن قیم نے اپنی کتاب "المنار المنیف" میں موضوع کا حکم لگایا ہے۔ حوالہ کے لئے اس کتاب میں (حدیث/91) ملاحظہ کریں۔

اب اس جھوٹی حدیث کو اس صحیح حدیث کے مقابل محض سادہ لوح مسلمانوں کو حدیث میں شک و تردد پیدا کرنے کے لئے پیش کرتے ہیں۔

* حدیث "ناقصات عقل" اس حدیث کو صحیح بخاری میں کتاب الحیض باب ترک الحائض الصوم میں بیان کیا گیا ہے(6)۔ یہ حدیث صحیح ہے جس کا ملخص یہ ہے۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر عیدالفطر یا عیدالضحیٰ کے موقع پر عورتوں کے پاس سے ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تم صدقہ زیادہ دیا کرو کیونکہ (معراج کے موقع پر) جہنم میں عورتوں کو زیادہ دیکھا گیا ہے۔

عورتیں کہنے لگیں کہ اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کیا وجہ ہے؟

آپ نے فرمایا کہ عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ ایک دوسری پر

---

(6)۔ دیکھئے' بخاری شریف حدیث نمبر 304' 1462' مسلم شریف حدیث نمبر 80' 889' سنن نسائی حدیث نمبر 1575' 1579' ابن ماجہ حدیث نمبر 1288۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لعنت زیادہ کرتی ہیں نیز اپنے خاوندوں کی نافرمانی کرتی ہیں۔ میں نے عقل و دین میں تھوڑا اور عقل مند آدمی کو بیوقوف بنا دینے والا عورتوں سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا۔

عورتوں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے دین میں عقل میں کیا کمی ہے؟

تب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا عورت کی گواہی مرد کی آدھی گواہی کے برابر نہیں ہے؟ کہنے لگیں کہ ہاں۔

تو آپ نے فرمایا یہ عقل کی کمی کی دلیل ہے۔

پھر فرمایا جب حیض کی حالت ہوتی ہے تو عورت نہ نماز پڑھ سکتی ہے اور نہ روزہ رکھ سکتی ہے۔

عورتوں نے عرض کیا ہاں۔

تب آقائے مدنی نے قرآن مقدس کی یہ آیت تلاوت فرمائی :

((الرجال قوامون علی النساء)) (النساء/34)

ترجمہ : مرد عورتوں پر نگہبان ہیں اسی بنا پر کہ اللہ تعالیٰ کے ان میں سے ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حیض کو خود گندگی قرار دیا ہے۔

"لوگ حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا کیا حکم ہے اے نبی فرما دیں کہ وہ ایک گندگی کی حالت ہے اس میں عورتوں سے الگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہو حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائیں۔" (البقرہ/222)

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت زیادہ عنایت فرمایا ہے۔ "مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب و دانا موجود ہے۔" (البقرہ/288)

ایک جھوٹی حدیث کو صحیح حدیث کے مقابل پیش کر کے عام لوگوں میں شک پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے صاحب مضمون بظاہر عالم معلوم ہوتے ہیں مگر ان کی خدمت میں عرض کروں گا جب تک کسی حدیث کا حوالہ کتاب اور حکم حدیث نہ بتایا جائے اس وقت تک اس پر عمل نہیں کیا جا سکتا پھر امت مسلمہ کے ماہرین علوم شرعیہ نہ جو حدیث پر عمل کی شروط بتائی ہیں جس پر امت مسلمہ عمل کرتی چلی آرہی ہے وہ یہ ہیں۔

✶ ✶ ✶ ✶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٭ اصول عمل حدیث ٭

٭ سب سے پہلے حدیث صحیح پر اعتقادات' احکامات' عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جاتا ہے۔

٭ اگر حدیث صحیح موجود نہ ہو تو حدیث حسن پر اعتقادات' احکامات' عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جاتا ہے۔

٭ اگر حدیث حسن موجود نہ ہو تو پھر حدیث حسن لغیرہ یعنی ضعیف پر صرف فضیلت عمل کی خاطر عمل کیا جا سکتا ہے۔ اعتقادات' احکامات' عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل نہیں کیا جا سکتا۔

٭ مگر حدیث صحیح یا حسن کی موجودگی میں ضعیف پر عمل نہیں کیا جا سکتا جب کہ موضوع حدیث ہوتی ہی جھوٹی اور من گھڑت ہے لہٰذا اس پر عمل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

٭ کیونکہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میری طرف جھوٹی بات منسوب کرتا ہے جو میں نے نہیں کہی تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

٭ اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیحین میں روایت کیا ہے اور اس حدیث کو صحابہ کرام جن کی تعداد 55 ہے' نے مختلف الفاظ اور قریبی معانی میں متداولہ کتب حدیث میں ایک سو سے زائد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جگہ پر روایت کیا ہے(7)۔

✷ پھر صاحب مضمون کے علم میں بھی یہ بات ہوگی کہ صحت و سقم کے لحاظ سے کتب حدیث کے مختلف درجات اور مراتب ہیں جس کا ایک خاکہ بیان کر کے بات کو واضح کیا جائے گا کہ اس وقت تک کسی حدیث پر عمل نہیں کیا جا سکتا جب تک اسے کتب حدیث سے با حوالہ اور با حکم پیش نہ کیا جائے نیز اس سلسلہ میں دو علوم حدیث کا تعارف کرا دوں گا کہ ان کی معرفت حدیث کی جانچ پرکھ یعنی تجزیہ و تفریق (Analysis) کیسے کیا جاتا ہے۔

✷ ✷ ✷ ✷

---

(7)- معرفة التذکرہ لابن القیسرانی صفحہ/25-59، الموضاعات الکبریٰ ملا علی قاری صفحہ/12-30، نظم المتناثر من الحدیث المتواتر الکتانی حدیث/2

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✷ کتب احادیث کے درجات ✷

✷ کتب حدیث کے طبقے یا درجے جو محدثین کرام نے اس کتابوں کی صحت و قوت کی بنا پر بنائے ہیں۔

✷ **درجہ اول** : موطا امام مالک، صحیح بخاری اور صحیح مسلم یہ تینوں کتابیں صحت سند اور راویوں کی ثقاہت اور مرتبہ کے اعتبار سے اعلیٰ مقام رکھتی ہیں۔

✷ **درجہ دوم** : سنن ابو داوٗد، سنن الترمذی، سنن النسائی اور مسند احمد بن حنبل ان کتابوں کے بعض راوی ثقاہت کے اعتبار سے درجہ اول سے کم تر ہیں مگر یہ قابل اعتماد کتب ہیں۔

✷ **درجہ سوم** : سنن ابن ماجہ، دارمی، بیہقی، دار قطنی، کتب امام طبرانی، تصانیف امام طحاویؒ، مسند امام شافعی، مستدرک حاکم، ان کتابوں میں صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع روایات موجود ہیں مگر صحیح اور قابل اعتماد روایات کا عنصر غالب ہے۔

✷ **درجہ چہارم** : تصانیف امام جریر طبری، تصانیف خطیب بغدادی، تصانیف ابو نعیم اصفہانی، تصانیف ابن عساکر، تصانیف دیلمی صاحب فردوس کامل تالیف ابن عدی، کتاب الضعفاء ابن حبان، مسند خوارزمی، کتب واقدی، وفاء الوفاء سمہودی اور احیاء العلوم غزالی اور اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبیل کی دیگر کتب اس درجہ میں شمار ہوتی ہیں۔

درجہ چہارم میں رطب و یابس یعنی موضوع احادیث کی کثرت ہے۔ زیادہ تر عام واعظین مورخین اور اصحاب تصوف کا سہارا یہی کتابیں بنی ہیں جو علوم حدیث سے بے بہرہ اور ناواقف ہیں۔

* اصول *

حدیث خواہ کسی قسم کی ہو اور خواہ کسی بھی درجہ کتب کی ہو جب تک اسے جرح و تعدیل کے معیار و کسوٹی پر پرکھا نہ جائے وہ قابل عمل نہیں ہوتی۔

* نقطہ *

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی احادیث سب کی سب اعلیٰ معیار پر صحیح اترتی ہیں ان میں سے صرف مرفوع اور موقوف کا فرق کرنا ہوتا ہے۔

* * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٭ دو اہم علوم حدیث کا تعارف ٭

اب مختصراً" حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم دو علوم کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہیں ہر مسلمان کو جاننا ضروری ہے تاکہ حدیث کا صحیح اور موضوع ہونا پہچانا جا سکے۔

1- علم اسماء الرجال یعنی جرح و تعدیل تجزیہ و تفریق :

اس علم میں راویوں کے حالات زندگی 'History Sheet' یعنی تاریخ پیدائش' وفات' نام' ولدیت' کنیت' لقب' قبیلہ سے نسبت' اساتذہ' شاگرد' طلب علم کیلئے سفر و مصائب' مرتبہ' طبقہ اور راوی کی بیان کردہ احادیث کی تعداد اسکے سچ جھوٹ غرضیکہ اس کی زندگی کی جزئیات تک تفصیلات کے بارے میں ماہرین علوم حدیث کے ٹھوس فیصلے درج ہیں۔

یہ علم وہ نادر اور بے مثال علم ہے جس کی مثال مسلمان قوم کے علاوہ دنیا کی کوئی قوم پیش نہیں کرسکتی یہی وجہ ہے کہ احادیث بیان کرنے والے راویوں کی سند کو ثقہ یا غیر ثقہ ثابت کرنے کیلئے اس کسوٹی کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے زرگر یا صراف سونے اور پیتل میں فرق و تمیز کرنے کے لئے کسوٹی استعمال کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ بعض مستشرقین غیر مسلم یہودی اور عیسائی عالم بھی یہ اعتراف کئے بغیر نہ رہ

12114

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکے کہ اس فن کی بدولت پانچ لاکھ راویوں کے حالات زندگی مسلمان قوم نے محفوظ کر لئے ہیں۔

2- علم مصطلح الحدیث : (Knowledge of Hadees Terms)

اس علم کو "اصول حدیث" (Principles of Hadees) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ عظیم تر علم ہے جس کے قواعد و ضوابط کی روشنی میں حدیث کی اقسام و اصطلاحات معلوم کرکے حدیث کے صحیح یا غیر صحیح ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے اس عظیم علم کی میراث کے مالک بھی مسلمان قوم ہی ہے۔ نیز کوئی غیر مسلم اس عظیم تر علم کی مثال پیش نہیں کر سکتا۔ بے شمار علوم حدیث ہیں مگر یہ ذکر کردہ دو علوم جن کی روشنی میں ہر حدیث کی سند (حدیث بیان کرنے والے راوی) اور متن (رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان یا حدیث) کو جانچا جاتا ہے تب جا کر حدیث کا درجہ متعین ہوتا ہے یہ علم میزان یا ترازو کی مانند ہے جس سے متن حدیث کا میزان کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ جھوٹی حدیثیں ذخیرہ احادیث سے چھانٹی جا چکی ہیں۔

✷ ✷ ✷ ✷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٭ احادیث نبی ﷺ کے بعد جمع کی گئیں! ٭

٭ اور یہ الزام کہ احادیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں احاطہ تحریر میں نہیں آئی تھیں' یہ بھی صحیح نہیں۔ قرآن پاک بھی تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں ضبط تحریر میں لایا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں تقریباً" ایک سو صفحات فل سکیپ چاہیں مگر میں چند سطور میں اس الزام کی حقیقت بھی بیان کیے دیتا ہوں اس سلسلہ میں 25 صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی میں حدیث لکھ لی جاتی تھی جس کی بعض مثالیں یہ ہیں :

1- صلح حدیبیہ کی تحریر جو صحیح مسلم میں حدیث کی شکل میں موجود ہے۔

2- خطبہ حجۃ الوداع میں اپنے خطبہ کو ابو شاہ کیلئے لکھ کر دینے کا حکم۔

3- میثاق مدینہ جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اہل مدینہ (یہود) اور مسلمانوں کے درمیان دنیا کا سب سے پہلا تحریری دستور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کتابت کیا گیا جس کی 53 دفعات تھیں' آج بھی سیرت ابن ہشام میں جلد اول صفحہ 504 پر موجود ہے اور دیگر سیرت کی کتب میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

۴- اسی طرح ایک سو سے زائد صحائف بھی ملتے ہیں جو عہد رسالت میں تحریر کیے گئے تھے اور نسل در نسل امت مسلمہ میں نقل ہوتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہے حتیٰ کہ ان کی احادیث باقاعدہ مدون کتابوں میں شامل کر لی گئیں۔ مثلاً" "صحیفہ صادقہ" عہد رسالت میں تحریر کردہ وہ صحیفہ ہے جس کو جلیل القدر صحابی حضرت عبداللہ بن عمرو العاص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے باقاعدہ اجازت لے کر اور پھر نبی اکرم کی خدمت میں پڑھ کر سنایا تھا جس میں ایک ہزار احادیث رسول جمع تھیں اس صحیفہ کی تمام احادیث کو امام احمد نے مسند احمد میں منتقل کر لیا تھا جو آج بھی اس کتاب میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

5- مکتوبات نبوی جو قیصر و کسریٰ اور دوسرے روسائے دنیا کو اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے 7ھ میں لکھے اور بھیجے گئے تھے جس پر آپ کی مہر مبارک لگی ہوئی تھی، جس کی ایک مثال پیش خدمت ہے (فوٹو اسٹیٹ مکتوب نبوی بنام شاہ مقوقس) اس سلسلہ میں اگر مکتوبات نبوی کی مزید تفصیل درکار ہو تو ڈاکٹر حمید اللہ کی کتاب " وثائق السیاسیہ" کا مطالعہ فرمائیں(8)-

اردو میں بھی ایک کتاب "مکتوبات نبوی" (از مولانا محبوب رضوی) نذیر سنز، اردو بازار لاہور کی شائع کردہ ہے، اس موضوع پر بڑی اچھی کوشش ہے۔ اس کا مطالعہ بہت سود مند رہے گا۔

---

(8)- اور دیکھیے کتاب "علوم حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم" (مولف)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ تو تھے عملی شواہد جو مختصراً" پیش کئے گئے ہیں جب کہ اس سلسلہ میں مستشرقین جو معاندین اسلام ہیں وہ بھی اس حقیقت کا اعتراف کئے بغیر نہ رہ سکے کہ حدیث عہد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھی گئی' یہ الفاظ جرمنی مستشرق سپرنجر (Sprenger) کے ہیں اور اس سے بڑھ کر تدوین حدیث پر ایک عیار مستشرق نے بھی اس بات پر اتفاق کیا ہے جس کا نام گولڈ زہیر (Gold Zaheer) نے مزید ثبوت فراہم کئے ہیں۔

* * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✷ سائنسی انکشافات احادیث کی نفی و تکذیب کرتے ہیں! ✷

✷ اب رہا یہ مسئلہ کہ احادیث سائنسی انکشافات کے خلاف ہیں یہ بھی صحیح نہیں۔

✷ سائنس دانوں کے یہ انکشافات تو احادیث نبوی کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

✷ کتے کے لعاب میں ایسے جراثیم ہوتے ہیں جن کے مضرات کو صرف مٹی اور پانی ہی دور کر سکتے ہیں۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (حدیث صحیح ہے) "جب کسی برتن کو کتا چاٹ جائے تو اس برتن کو سات دفعہ پانی سے دھوؤ اور ایک دفعہ مٹی سے مانجھو"۔

✷ اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان صحیح ہے کہ "جب مکھی پانی میں گرتی ہے تو وہ اپنا ایک پر پانی میں ڈبوتی ہے اس میں زحمت ہوتی ہے تم لوگ مکھی کے دوسرے پر کو ڈبو دیا کرو۔ اور اگر پینا چاہو تو اس پانی (یا کوئی بھی مائع شے ہو) پی سکتے ہو"۔ یورپین سائنس دانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جدید تحقیق ہے کہ مکھی کے ایک پر میں ایسے جراثیم ہیں یا بکٹیریا ہوتے ہیں جو صحت انسانی کے لئے مضر ہیں جب کہ دوسرے پر کے جراثیم ان بکٹیریا کو ختم کرنے کے لئے کافی ہیں۔

* * * *

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

✷ ہر فرقے کا مجموعہ احادیث
دوسرے فرقہ سے مختلف ہے! ✷

طوالت کے خوف سے اس بات کی تشریح کر کے اپنے مضمون کو ختم کر رہا ہوں کہ :

✷ اس وقت ہر فرقے کا حدیثوں کا مجموعہ دوسرے فرقے سے مختلف ہے۔ صاحب مضمون کو اس سلسلہ میں تسامح ہوا ہے جب کہ یہ چیز حقیقت کہ خلاف ہے۔ فرقے صرف دو ہیں' ایک سنی اور ایک شیعہ۔ شیعہ کا سنی فرقہ سے اعتقادات میں ہی بنیادی فرق ہے جب کہ سنی فرقہ کی اس وقت تین شاخیں ہیں۔ بریلوی' دیو بندی' اور اہل حدیث۔ اور ان تینوں فرقوں کے احادیث کے مجموعے الگ نہیں ہیں بلکہ سب کے سب سنی فرقے کتب احادیث مثلاً" صحیح بخاری' صحیح مسلم اور دیگر معتمد کتب کو اساسی کتب حدیث تسلیم کرتے ہیں۔ یہ ایک دوسری بات ہے کہ اپنے فقہی مسلک کو سچا کرنے کے لئے ان فرقوں نے اپنی مطلب براری کے لئے بعض احادیث کو بغیر جرح و تعدیل کے اپنے لئے منضبط کر لیا ہو ورنہ اصلاً" وہ کتب حدیث کی صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتب ہی سے رجوع کرتے ہیں۔

مسلمان میں خوں باقی نہیں ہے محبت کا جنوں باقی نہیں ہے
صفیں کج دل پریشاں سجدہ بے ذوق کہ جذب اندروں باقی نہیں ہے

وما علینا الا البلاغ

13 جون 1988ء لاہور

یہ مضمون روزنامہ "نوائے وقت" کو ارسال کیا گیا مگر نوائے وقت کے کارپرداز حضرات نے اسے شائع نہیں کیا۔ آخر کیوں؟

* * * *

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٭علم کی تعریف٭

ان یعلم ان العلم لا یقبل الجمود فھو فی تقدم مستمر من خطاء الی صواب و من صحیح الی اصح

(حیات الالبانی صفحہ نمبر89)

ترجمہ : یہ جان لیں کہ علم جمود پسند نہیں کرتا وہ ہمیشہ ترقی پسند، غلط سے صحیح اور صحیح سے صحیح ترین کی طرف گامزن رہتا ہے۔

٭ ان رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال "ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللّٰہ و سنتہ نبیہ" ((موطا امام مالک کتاب القدر باب النہی عن القول بالقدر حدیث/3))

٭ ٭ ٭ ٭

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✸ مصادر کتب ✸

1- **القرآن الکریم۔**

2- **تمییز الطیب من الخبیث**' علامہ الشیبانی' دار الکتب العلمیہ' بیروت۔

3- **جامع الترمذی**' لامام الترمذی' تحقیق احمد شاکر' دار الاحیاء التراث العربی' بیروت۔

4- **حدیث رسول** صلی اللہ علیہ وسلم **الیکٹرونک تجزیہ لیبارٹری**' ادارہ اشاعت اسلام' لاہور۔

5- **حق بات**' ڈاکٹر رانا محمد اسحاق' ادارہ اشاعت اسلام' لاہور۔

6- **سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ واثرھا السیئ فی الامہ**' علامہ محمد ناصر الدین البانی' المکتب الاسلامی' بیروت۔

7- **سنن ابن ماجہ**' امام ابن ماجہ' تحقیق محمد فواد عبد الباقی' المکتبہ العلمیہ' بیروت۔

8- **سنن ابی داؤد**' امام ابو داؤد' تحقیق عزت دعاس' دار الحدیث' بیروت۔

9- **سنن الترمذی**' علامہ ناصر الدین البانی' مکتب التربیہ العربی الریاض۔

10- **سنن الدارقطنی**' حافظ الدار قطنی' عالم الکتب' بیروت۔

11- **سنن الدارمی**' امام الدارمی' قدیمی کتب خانہ کراچی' پاکستان۔

12- **سنن النسائی**' امام النسائی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت۔

13- **سنن الکبری**' امام بیہقی' مکتبہ المعارف' الریاض۔

14- **صحیح الترغیب والترھیب**' علامہ محمد ناصر الدین البانی' المکتب الاسلامی' بیروت۔

15- **غنیۃ الطالبین**' مولانا عبد القادر جیلانی' مکتبہ مدینہ' لاہور

16- **فیض القدیر شرح الجامع الصغیر**' علامہ المناوی' دار المعرفہ' بیروت۔

17- **کشف الخفاء و مزیل الالباس عما اشتھر من الاحادیث علی السنہ**

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الناس، امام العجلونی، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

18- **کشف الصلصلہ عن وصف الزلزلہ**، علامہ سیوطی، مکتبہ الدار، مدینہ منورہ۔

19- **الکفایۃ فی علم الروایۃ**، حافظ خطیب البغدادی، المکتبہ العلمیہ، مدینہ منورہ۔

20- **کمپیوٹرائز** قرآن کریم اردو، (خالد مدنی)۔

21- **مسند احمد**، امام احمد، المکتب الاسلامی، بیروت۔

22- **معرفۃ التذکرۃ فی الاحادیث الموضوعہ**، ابن القیسرانی، موسسہ الکتب الثقافیہ، بیروت۔

23- **المقاصد الحسنہ فی بیان کثیر من الاحادیث المشتھرۃ علی الالسنہ**، علامہ السخاوی، دارالکتب العلمیہ، بیروت۔

24- **المنار المنیف**، علامہ ابن قیم الجوزیہ، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، سوریا۔

25- **الموضوعات الکبری**، ملا علی القاری، دارالباز للنشر والتوزیع، مکہ مکرمہ۔

26- **نظم المتناثر من الحدیث المتواتر**، علامہ الکتانی، دار کتب السلفیہ، مصر۔

✱ ✱ ✱ ✱

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم** (عربی) : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کئے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کردیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کرکے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کرکے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت مآب کے عہد زرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت البقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کرسکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت ماب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لہٰذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تمیں اقوال زرین یعنی پر مغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں روپذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً" منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گرواتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی** : اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں ؟** : اس میں سماع موتیٰ کے مسئلہ کو کتاب و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم** : اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کر کے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل** : اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپیکٹس** (معلوماتی کتابچہ) : یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل اللہ و جمیعا** : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس(۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کر سکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟** : ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کر کے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) : یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق** : اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا مخلص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور** : مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا** : روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیرا گنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنی اور اسم اعظم :** اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ :** اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترہ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت :** اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم :** یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیرناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا :** اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کیے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت :** اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کیے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7833300
(مدیر ادارہ)

1 24814

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

ادارہ اشاعتِ اسلام کے دعوتی نکات

- کتاب وسنت کی نشر اشاعت سلف صالحین کے طرز پر کرنا
- مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا
- بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا
- حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسکے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اسکے علوم سے آگاہ رہیں
- پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

ادارہ اشاعتِ اسلام

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- 54570

EDARA ESHAIT-E- ISLAM

408 GULSHAN BLOCK ALLAMA IQBAL TOWN
LAHORE-54570 (PAKISTAN) ☎ (042) 7833300